## چندخاندانوں کے بجائے عوام کی حکمرانی قائم کرنا چاہتے ہیں اسی لئے اسٹیٹس کو برقرار رکھنے والی قوتیں ایم کیوایم کی شدید مخالف ہیں۔الطاف حسین

## تمام تر زہریلے پروپیگنڈوں کے باوجود آج پنجاب میں ایم کیوایم کا پیغامِ حق پرستی پھیل رہاہے تو یہ سچائی کی فتح ہے

## لاہور میں ایم کیوایم کے صوبائی دفتر پرایم کیوایم پنجاب کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان سے ٹیلیفون پر گفتگو

لندن۔۔۔14دسمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ ایم کیوایم ملک میں گزشتہ 60 برسوں سے قائم اسٹیٹس کو کا خاتمہ چاہتی ہے اور ملک پر چندخاندانوں کے بجائے عوام کی حکمرانی قائم کرنا چاہتی ہے اسی لئے اسٹیٹس کو برقرار رکھنے والی قوتیں ایم کیوایم کی شدید مخالف ہیں۔انہوں نے یہ بات گزشتہ روز لاہور میں ایم کیوایم کے صوبائی دفتر پر ایم کیوایم پنجاب کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں ساٹھ سالوں سے بدنظمی ، کرپشن اور جاگیرداروں ،وڈیروں ،سرداروں اورخوانین کے چندخاندانوں کی حکمرانی کا نظام چل رہا ہے جس کی وجہ سے ملک مضبوط ہونے کے بجائے کمزور ہوتا رہا ہے،اس میں ہمارے ملک کی اسٹیبلشمنٹ کا بھی بڑااہم رول رہاہے اسکے علاوہ انٹرنیشنل بڑی قوتوں کا بھی پاکستان میں اسٹیٹس کو برقرار رکھنے میں بڑا کردار رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جس طرح روس کیلئے ایک زمانے میں ’’توسیع پسندانہ رجحانات کا حامل‘‘ اورامریکہ اور برطانیہ کیلئے سامراج کا لفظ استعمال کیا جاتا تھااور آج بھی یہ بڑی کثرت سے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں کہ امریکہ استحصالی قوت ہے جو دیگر ممالک کو کنٹرول کرتا ہے،ان پر قبضہ کرتا ہے اور کمزور ممالک کو اپنی بقاء کیلئے امریکہ کی ڈکٹیشن لینا پڑتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسا صرف موجودہ دور میں ہی نہیں ہورہا ہے بلکہ اگر ہم تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو رومن امپائر، آسٹروہنگیرین امپائر، برٹش امپائر،عثمانی امپائر سمیت ہر دور میں اسی طرح بڑی قوتوں نے کمزور ممالک یاریاستوں پر قبضہ کیا ہے اورانہیں کنٹرول کیا ہے اوراسٹیٹس کو برقرار رکھنے کیلئے ہمیشہ مراعات یافتہ طبقہ کی حمایت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج بھی بڑی قوتیں اپنے زیراثر ممالک میں اسٹیٹس کو برقرار رکھنے کیلئے مراعات یافتہ طبقہ کی حمایت کرتی ہیں اوران کی بدعنوانیوں کو بھی نظرانداز کردیا جاتا ہے۔انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ نوازشریف دنیا کے سامنے کتنا جھوٹ بولا کوئی معاہدہ نہیں کیا،قسمیں کھائیں کہ ہم نے حکومت سے کوئی معاہدہ نہیں کیا لیکن پھر بعد میں تسلیم کیا کہ ہم نے دس سال کا نہیں بلکہ صرف پانچ سال کا معاہدہ کیا تھا۔نوازشریف اورشہبازشریف وطن بھی واپس آگئے۔اسی طرح ایک قومی مفاہمی آرڈی ننس کے تحت بینظیر بھٹو وطن واپس آگئیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ذی شعور عوام جانتے کہ سابقہ حکمرانوں نے پاکستان کا خزانہ لوٹا ہے لیکن امریکہ یا مغرب کی طرف سے کبھی ان کے بارے میں یہ نہیں کہا جاتا کہ یہ دہشت گرد ہیں، فاشسٹ ہیں یا کرپٹ ہیں جبکہ ایم کیوایم جس نے نہ ملک کا خزانہ لوٹا، نہ خزانہ پر ڈاکہ ڈالا، جوغریبوں اور مجبوروں کی تنظیم ہے اوراس کی حمایت کرنے والے عوام اس کے ساتھ انتہائی مخلص ہیں اوراس کیلئے جان دینے سے بھی گریز نہیں کرتے،جسکے پندرہ ہزار سے زائد کارکنان شہید کئے گئے ہوں اسے امریکہ اورمغرب کی جانب سے دہشت گرد اورفاشسٹ جماعت کہاجاتا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں گزشتہ 60 برسوں سے جاگیرداروں، وڈیروں اورسرداروں کے چندخاندانوں کی حکمرانی قائم ہے اوراستحصالی قوتیں یہ اسٹیٹس کو برقرار رکھنا چاہتی ہیں جبکہ ایم کیوایم ملک سے اس اسٹیٹس کو کا خاتمہ چاہتی ہے اور چندخاندانوں کے بجائے عوام کی حکمرانی قائم کرنا چاہتی ہے اسی لئے اسٹیٹس کو برقرار رکھنے والی قوتیں ایم کیوایم کی شدید مخالف ہیں، وہ نہیں چاہتیں کہ ایم کیوایم پورے ملک میں پھیلے،اسی لئے ایم کیوایم کے خلاف زہریلا اورمنفی پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے،اس پر طرح طرح کے شرمناک بہتان لگائے جاتے ہیں تاکہ غریب متوسط طبقہ کے پڑھے لکھے افراد جو دیگر سیاسی جماعتوں سے مایوس ہوچکے ہوں وہ ایم کیوایم کا پیغام سننا تو کجا اس کا نام تک سننا لوگ گوارانہ کریں۔انہوں نے کہا کہ ایک خاص منصوبہ بندی کے تحت تعصب کا زہر پھیلایا گیا، بھائی کو بھائی کا دشمن بنایا گیا تاکہ ہم ایک دوسرے کو گالیاں دیتے رہیں اور یہ جاگیردار آپس میں ایک دوسرے کو اپنے بیٹے ، بیٹیاں دے کر آپس میں رشتہ داریاں بناتے رہیں اور خاندان کی طرح رہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر پنجاب کے سادہ لوح عوام چوروں کو نیک اورڈاکوؤں کو شریف سمجھ رہے ہیں اور جو عوام کے حقیقی خدمت گار اور ملک سے سچی محبت کرنے والے ہیں انہیں دہشت گرد سمجھ رہے ہیں تو اس میں ان کا کوئی قصور نہیں کیونکہ انہیں حقائق کا علم ہی نہیں ہے۔انہوں نے پنجاب کی کمیٹی کے ارکان سے کہا کہ میں جانتا ہوں آپ جن حالات میں کام کررہے ہیں وہ کسی جہاد سے کم نہیں ہے۔ تحریک کیلئے کام کرنے پر اپنے رشتہ داروں اورلوگوں کے طعنے سننا،خون کے گھونٹ پینا اور پھر ڈٹے رہنا کوئی معمولی بات نہیں بلکہ بہادری، جرات اور ہمت کا کام ہے اوراس پر آپ سب ساتھی خراج تحسین کے مستحق ہیں۔انہوں نے کمیٹی کے ارکان سے کہا کہ یہ کوئی نئی بات نہیں بلکہ انسانی تاریخ میں جنہوں نے بھی پیغام حق بلند کیا انہیں ایسے ہی حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ نبی کریم رسول صلی علیہ وسلم نے جب پیغام حق بلند کیا تھا انہیں اورانکے صحابہ ؓ کو بھی مصائب ومشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا اور سرداران مکہ نے ظلم کرکرکے انہیں اپنا شہر، اپنا زمین، اپنی مٹی، اپنی پیدائش کی جگہ چھوڑ کر ہجرت کرنے پر مجبور کردیا تھا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ انقلاب ہمیشہ جھونپڑیوں، فاقہ زدہ علاقوں اورستائے ہوئے

لوگوں کے ہی درمیان سے جنم لیتا ہے اور آہستہ آہستہ اس کی شاخیں پھیل کر تناور درخت بن جایا کرتی ہیں اور تناور درخت بن کے خود دھوپ میں جلتی رہتی ہیں اور پریشان حال، تھکے ہوئے لوگوں کو سایہ فراہم کرتی ہیں ۔ انہوں نے کمیٹی کے ارکان سے کہا کہ آپ جس جگہ جائیں حق پرستی کے بیج ڈالتے رہیں، آہستہ آہستہ اس سے پودے نکلنے شروع ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے ذمہ داروں اور کارکنوں سے کہا کہ آپ مایوس مت ہوں، جدوجہد کے دوران ایسے لمحات آئیں گے جب مایوسی کا غلبہ چھانے لگے گا ، دل ٹوٹنے لگے گا لیکن آپ ہمت وحوصلہ نہ ہاریں۔ انہوں نے کہا کہ جو سچے انقلابی ہوتے ہیں انہیں تمام تر مخالفتوں کے باوجود اپنے مشن کی لگن ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ محنت وجانفشانی اور ثابت قدمی سے کام کرتے رہیں گے تو انشاء اللہ آہستہ آہستہ حق پرستی کا پیغام لوگوں کی سمجھ میں آئے گا اور عصبیت وتعصب کا جو زہر لوگوں کے ذہنوں میں بٹھایا گیا ہے وہ نکلے گا، لوگوں کی آنکھیں کھلیں گی اور انہیں سچ اور جھوٹ میں فرق نظر آنے لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ قطرہ قطرہ بن کر ہی دریا بنتا ہے اور پوری اسٹیبلشمنٹ، تمام مذہبی اور سیاسی جماعتوں کی تمام تر مخالفت اور زہریلے پروپیگنڈوں کے باوجود آج پنجاب میں متحدہ قومی موومنٹ کا پیغامِ حق پرستی پھیل رہا ہے تو یہ سچائی کی فتح ہے۔

## حق پرست عوام عبدالغنی کاسی کی صحت یابی کیلئے دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔14 دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم بلوچستان کی صوبائی کمیٹی کے رکن اور این اے 259 سے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار ڈاکٹر عبدالغنی کاسی کی شدید علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ عبدالغنی کاسی کی صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز دل کا دورہ پڑنے کے باعث شدید علیل ہیں اور کوئٹہ کے مقامی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ دریں اثناء ایم کیوایم بلوچستان کی صوبائی کمیٹی کے انچارج یوسف شاہوانی، اراکین عبدالحئی بنگلزئی، نعیم احمد خان، ندیم احمد شیخ، محمد کامران راجپوت، جاوید سمالانی، اسماعیل لہڑی اور عبدالرحمان دہوار نے مقامی اسپتال جا کر عبدالغنی کاسی کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ انہوں نے عبدالغنی کاسی کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

## امریکی قونصلیٹ جنرل KAYKANFAY کی ڈاکٹر فاروق ستار اور دیگر سے ملاقات

کراچی۔۔۔14 دسمبر 2007ء

کراچی میں متعین امریکی قونصلیٹ جنرل KAYKANFAY کفنکے نے جمعرات کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی۔ ملاقات نصف گھنٹے تک جاری رہی جس آئندہ انتخابات، انتخابی ماحول اور علاقائی صورتحال سمیت ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان انچارج انور عالم، ارکان سید شعیب بخاری، شاہد لطیف، ڈپلومیٹ کمیٹی کے رکن فیصل سبزواری اور رضا ہارون بھی موجود تھے۔ ملاقات کے موقع پر باہمی دلچسپی کے قومی اور بین الاقوامی امور بھی زیر غور آئے۔

## سندھ کے نگراں وزیر داخلہ بریگیڈیئر (ر) اختر ضامن کی نائن زیرو پر ایم کیوایم کے رہنماؤں سے ملاقات

کراچی۔۔۔14 دسمبر 2007ء

سندھ کے نگراں وزیر داخلہ بریگیڈیئر (ر) اختر ضامن نے جمعہ کے روز متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو پر ایم کیوایم کے رہنماؤں سے ملاقات کی۔ ملاقات میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم اور دیگر اراکین رابطہ کمیٹی سید شعیب احمد بخاری ، عادل صدیقی اور شاہد لطیف بھی موجود تھے۔ بریگیڈیئر (ر) اختر ضامن نے ایم کیوایم کے رہنماؤں سے آئندہ انتخابات کے حوالے سے تیاریوں اور صوبہ کی عمومی صورتحال سے علاوہ باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا۔ بریگیڈیئر اختر ضامن نے کہا کہ حکومت خصوصی طور پر انتخابات کے دوران امن وامان کے قیام کو یقینی بنائے گی، انتخابات غیر جانبدارانہ ہوں گے اور ایم کیوایم سمیت تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جائز شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔

## نواز شریف نے دو مرتبہ وزیر اعظم رہنے کے باوجود صوبائی خودمختاری کیلئے کیا کیا؟ سلیم شہزاد

## جس سیاسی رہنما کا صوبائی خودمختاری کے حوالے سے شرمناک ریکارڈ ہوا سے نہ تو صوبائی خودمختاری کی بات کرنا زیب دیتا ہے اور نہ ہی ایم کیو ایم پر انگلی اٹھانا زیب دیتا ہے

لندن۔۔۔14 دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے ایک نجی ٹی وی پر متحدہ قومی موومنٹ کے منشور پر نواز شریف کے تبصرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ نواز شریف کے تبصرے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک سے 8 سال تک باہر رہنے کی وجہ سے نواز شریف ملکی معاملات کے حوالے سے کم علمی کا شاہکار بن کر رہ گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نواز شریف کا کہنا ہے کہ صوبائی خودمختاری کے حوالے سے متحدہ قومی موومنٹ نے حکومت میں رہتے ہوئے اسمبلی میں کوئی آواز بلند نہیں کی جبکہ حقیقت یہ ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ نے قومی اسمبلی میں صوبائی خودمختاری کے حوالے سے نہ صرف آواز بلند کی بلکہ اس حوالے سے ایک بل بھی داخل کیا تاہم نواز شریف کی پارٹی کے اراکین نے اس بل کی کوئی حمایت نہیں کی۔سلیم شہزاد نے کہا کہ آج نواز شریف 1973ء کے آئین میں دی گئی صوبائی خودمختاری کے حوالے سے بات کر رہے ہیں کہ لیکن وہ عوام کو یہ بتائیں کہ دو مرتبہ وزیر اعظم رہنے کے باوجود انہوں نے صوبائی خودمختاری کیلئے کیا کیا جبکہ انہیں تو دو تہائی اکثریت بھی حاصل تھی؟ انہوں نے کہا کہ نواز شریف نے اپنے دورِ حکومت میں سندھ میں گورنر راج نافذ کیا، کیا ان کا یہ عمل صوبائی خودمختاری کی بحالی کیلئے تھا؟ ان کے دور میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ شہباز شریف سندھ میں آکر یہاں انتظامیہ کے اجلاسوں کی صدارت کرتے تھے، یہ کون سی صوبائی خودمختاری تھی؟ نواز شریف نے اپنے پہلے دورِ حکومت میں سندھ میں فوجی آپریشن شروع کر کے ہزاروں بے گناہ شہریوں کو ماورائے عدالت قتل کروایا، کیا ان کا یہ عمل صوبوں کو صوبائی خودمختاری دینے کا عمل تھا؟ نواز شریف نے اپنے دوسرے دورِ حکومت میں صوبہ سندھ کی منتخب حکومت اور منتخب اسمبلی کو معطل کر کے سندھ میں گورنر راج نافذ کیا اور سندھ میں فوجی عدالتیں قائم کیں، کیا ان کا یہ عمل بھی صوبوں کو صوبائی خودمختاری دینے کا عمل تھا؟ سلیم شہزاد نے کہا کہ جس سیاسی رہنما کا اپنے دورِ حکومت میں صوبائی خودمختاری کے حوالے سے اتنا شرمناک ریکارڈ ہوا سے آج نہ تو صوبائی خودمختاری کی بات کرنا زیب دیتا ہے اور نہ ہی ایم کیو ایم پر انگلی اٹھانا زیب دیتا ہے کیونکہ ایم کیو ایم نے تو صوبائی خودمختاری کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کی ہے جبکہ نواز شریف نے اپنے دونوں ادوارِ حکومت میں صوبائی خودمختاری کو جی بھر کے پامال کیا اور خاص طور پر صوبہء سندھ کو اپنے غیر آئینی، غیر قانونی اور آمرانہ اقدامات کا نشانہ بنایا۔

## متحدہ قومی موومنٹ ملک سے موروثی سیاست کا خاتمہ چاہتی ہے، حق پرست امیدواران

## کراچی کے مختلف علاقوں میں حق پرست نامزد امیدواران کا کارنر میٹنگوں سے خطاب

## انتخابی حلقہ جات میں عوامی رابطے اور انتخابی دفاتر کے افتتاح

کراچی۔۔۔14 دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کا خاتمہ چاہتی ہے۔یہ بات انہوں نے انتخابی مہم کے دوران کراچی کے مختلف علاقوں میں منعقدہ کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر حق پرست امیدواران نے اپنے اپنے حلقہ انتخاب میں انتخابی دفاتر کے افتتاح بھی کیے۔اس سلسلے میں این اے 249 سے حق پرست امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار نے لیاری، رامسوامی، جوبلی محلّہ، نور مسجد محلّہ، الشفا گلی اور چاندبی بی روڈ پر عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم ملک سے موروثی سیاست کا خاتمہ چاہتی ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین ملک کے واحد لیڈر ہیں جنہوں نے الیکشن میں اپنے رشتہ داروں کے بجائے کارکنان کو پارٹی ٹکٹ دیئے۔انہوں نے کہا کہ جب تک نواز شریف اور دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماء قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تقلید کرتے ہوئے اپنے بھائی، بہن، بھانجوں اور بھتیجوں کے بجائے غریب کارکنوں کو پارٹی ٹکٹ نہیں دیں گے، غریبوں سے ہمدردی کے ان کے دعوے کھوکھلے ہی ثابت ہونگے۔اس موقع پر صوبائی اسمبلی کے حلقہ 111 سے حق پرست امیدوار محمد طاہر قریشی نے بھی خطاب کیا۔بعدازاں حق پرست امیدواروں نے سید قطب الدین شاہ عالم کے مزار پر بھی حاضری دی۔حق پرست امیدوار برائے قومی وصوبائی اسمبلی انور عالم، شعیب بخاری اور سفیان یوسف نے لیاقت آباد میں ایک بڑی کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غریب عوام کے مسائل صرف غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے نمائندے ہی کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جو عناصر سونے کا چمچہ منہ میں لیکر پیدا ہوئے ہوں وہ غریب عوام کے مسائل کبھی حل نہیں کریں گے۔این اے 243 سے حق پرست امیدوار عبدالوسیم نے سرجانی ٹاؤن سیکٹر 5 میں ایک رابطہ آفس کا افتتاح

کیا۔اس سے قبل انہوں نے کئی کارنر میٹنگوں سے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قومی دولت لوٹنے والے نام نہاد سیاسی رہنماؤں سے ملک وقوم کی ترقی کی امید نہیں کی جاسکتی۔حق پرست امیدوار برائے قومی وصوبائی اسمبلی سفیان یوسف اور خالد بن ولایت نے فیڈرل بی ایریا میں اپنی انتخابی مہم کے دوران خواتین کے ایک بڑے اجتماع اور مختلف کارنر میٹنگوں سے خطاب۔این اے 247 سے حق پرست امیدوار ڈاکٹر ندیم احسان اور صوبائی اسمبلی حلقہ 104 سے حق پرست امیدوار ریحان ظفر نے ناظم آباد گلبہار میں متعدد کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی وخوشحالی کیلئے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ لازمی ہے۔

## منڈی بہاءالدین راولپنڈی کی ممتاز شخصیات کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

## متحدہ میں شمولیت کرنے والی شخصیات میں چوہدری ظفر اقبال اور مسلم لیگ محاسبہ گروپ کے چیئرمین پروفیسر مشتاق مغل شامل ہیں

## ایم کیوایم کے پلیٹ فارم سے آئندہ انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ،مسلم لیگ محاسبہ گروپ کو چیئرمین مشتاق حسین مغل نے ایم کیوایم میں ضم کردیا

لاہور۔۔۔14دسمبر2007ء

منڈی بہاءالدین راولپنڈی کی ممتاز شخصیات چوہدری ظفر اقبال احمد اور مسلم لیگ محاسبہ گروپ کے چیئرمین پروفیسر مشتاق حسین مغل نے متحدہ قومی موومنٹ کے منشور اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر اور فلسفہ سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت اور آئندہ عام انتخابات میں ایم کیوایم کے پلیٹ فارم سے حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز پنجاب آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان سے ہونے والی ایک ملاقات میں کیا۔اس موقع پر پروفیسر مشتاق حسین مغل نے اپنی جماعت کو متحدہ قومی موومنٹ میں ضم کرنے کا بھی اعلان کیا۔پروفیسر مشتاق حسین مغل اور چوہدری ظفر اقبال اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جس کے نمائندوں کا دامن کرپشن کے داغ سے پاک ہے اور ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کے مسائل کے حل کیلئے مخلصانہ جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ قومی دولت لوٹنے والوں کو یکسر مسترد کردیں اور آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

## این اے 251 اور پی ایس 114 کی کشمیری برادریوں کے نمائندوں نے حق پرست امیدواروں

## وسیم اختر اور عبدالرؤف صدیقی کی حمایت کا اعلان کردیا

کراچی۔۔۔14،دسمبر2007ء

محمود آباد میں مقیم کشمیری برادریوں کے نمائندوں نے قومی اسمبلی کے حلقہ 251 کی نشست پر ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار وسیم اختر اور صوبائی اسمبلی کی نشست 114 سے حق پرست امیدوار رؤف صدیقی کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے اور کشمیری عوام سے اپیل کی ہے کہ آئندہ عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب کرائیں۔یہ اعلان کشمیری برادریوں کے نمائندے عنایت شاہ،سردار نثار،ساجد ہمدانی،ناظم شاہ اور ان کے دیگر ساتھیوں نے گزشتہ روز محمود آباد میں منعقدہ ایک کارنر میٹنگ میں کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم آزاد کشمیر کے انچارج وقانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر محمد طاہر کھوکھر اور کشمیری نوجوانوں،بزرگوں اور خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محمد طاہر کھوکھر نے کہا کہ ایم کیوایم کے عوامی نمائندوں نے عوام کی بھرپور خدمت کی ہے اور ملک بھر کے عوام ایم کیوایم کے کردار وعمل سے اچھی طرح واقف ہوچکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ انشاءاللہ آئندہ عام انتخابات میں حق پرست امیدواران بھرپور کامیابیاں حاصل کریں گے۔حق پرست امیدواروں کی حمایت کا اعلان کرنے والے کشمیری نمائندوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم نے اپنے عمل سے ثابت کردیا ہے کہ وہ عوام کی بلاامتیاز وتفریق عملی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور عوام کے بنیادی مسائل حل کرنا چاہتی ہے۔انہوں نے کشمیری عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں سیاسی بازیگروں کو مسترد کردیں اور اپنا قیمتی ووٹ حق پرست امیدواروں کے حق میں استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆